پاکستان نظریاتی اتحاد

محترم ڈاکٹر راغب نعیمی صاحب

چیرمین

اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

موضوع: پاکستان مین مدارس اور ان کا فعال کردار

السَّـلَامُ عَلَيْـكُم وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكـاتُه!

محترم ڈاکٹر راغب نعیمی صاحب،

مجھے امید ہے کہ یہ پیغام آپ کو اچھی صحت اور بلند حوصلے میں پائے گا۔ براہ کرم ہماری جانب سے آپ کے قیمتی وقت نوازی پر دلی شکریہ قبول فرمائیں۔ آپ سے علمی وفکری گفتگو کرنا ہمارے لیے عزت وافتخار کا باعث ہے۔ آج کے موضوع پر ہماری گفتگو میں شامل ہونا واقعی ایک اعزاز اور خوشی کی بات تھی۔ آپ کی فوری توجہ، نظر ثانی اور غور وفکر کے لیے اس وقت، قوم الجھن اور جمود کا شکار ہے۔ اگرچہ انفرادی ایمان مضبوط ہے، لیکن قوم کی اجتماعی معاشی، سیاسی اور انتظامی حمیت اور قوت خطرے میں ہے۔ اس سلسلے میں، پاکستان نظریاتی اتحاد کو اس اہم ترین قومی مسئلے کو اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان کے سامنے پیش کرنے کی گہری ذمہ داری محسوس ہوتی ہے۔

تصور:

پاکستان نظریاتی اتحاد کا اَصل مقصد نبی پاک ﷺ کی مدنی ذندگی کے طرز پہ مسجد جہاں کردار سازی ہوتی ہے، مدرسہ جہاں علم وہنر سکھائے جاتے ہوں اور تجارتی منڈی کا قیام جہاں مستقبل کے تاجر اپنے علم وہنر کی مدد سے ریاست پر بوجھ بننے کی بجائے خوش حالی اور معاشی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اس کے لئے اس سلسلے کی پہلی کڑی جامع مسجد عائشہ ؓ کا قیام ہے ہم نے اسے باقی مساجد کی طرح مخصوص عبادت کیلیے ہی مختص نہیں کیا۔ اب وقت آگیاہے کہ مسلمانوں کو مساجد میں کچھ بنیادی تبدیلیاں کرنی چاہیں۔ بہت ہو چکا مساجد کے درودیوار کے رنگ وروغن پر، بیت الخلاِ کے سنگ مرمر پر، قمقموں فانوس وجھومر پر، ایرکنڈیشن اور ایرکولرز پر اور نفیس قالینوں پر خرچ صرف ثواب کمانے کی خاطر اور آج تک پتہ نہیں چلا یہ ہے کیا؟۔ مگر اب وقت آگیاہے کہ ترجیحات بدل کر کردار سازی، ہنر سازی اور علمی تحقیق پر بھی اپنا مال خرچ کیا کریں مگر کیسے۔۔۔؟ پی این آئی ان مدارس میں طلباء درس وتدریس کے ساتھ ان کو کمپیوٹرز پر تجارت کرنے کے طور طریقے سکھائے گی تا کہ وہ جب یہاں سے فارغ الا تحصیل ہوں تو ان کو نوکری (جدید غلامی) تلاش کرنے کی فکر لاحق نہ ہو بلکہ تجارت کو زریعہ معاش بنائیں اور ملک کی معیشت پر بوجھ کی بجائے ترقی کا باعث بنیں۔ قوم میں باصلاحیت افراد کی کمی نہیں ان پڑھ یا کم لکھے پڑھے لوگوں کو اس کار خیر کیلیئے استعمال کیا جاسکتا ہے اپنے اندر عوامی فلاح وبہبود کی سوچ والے لوگ پیدا کریں اور جناب ان میں سے کوئی بھی تجویز نئی نہیں ہے ان تمام کاموں کی نظیر 1400 سال پہلے دور نبوی ﷺ کی ریاست مدینہ میں بھی ملتے ہیں جیسے ہی ہم نے ان شاندار روایات کو چھوڑا ہم بربادی کی طرف بڑھتے چلے گے اور مزید تباہی وبربادی کی طرف چلے ہی جارہے ہیں. یہ مجبور اور بے حس قوم آپ کی رہنمائی اور سرپرستی کی طرف دیکھ رہی ہے!

اسی سلسلے کی دوسری کڑی یعنی مسجد کے ساتھ مدرسے کا قیام بطرز مدرسہ اصحاب صفہ ؓ ہمارے مقاصد میں سے ہے۔ ہم نے مدرسہ تعلیم القرآن کی بھی بنیاد رکھ دی ہے۔ اس مدرسہ کو ایک بین الاقوامی یونیورسٹی کے قیام، جہاں شعبہ ناظرہ، شعبہ حفظ، شعبہ کتب بطرز وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور شعبہ تحقیق جس میں قومی زبان اردو ترجمہ کے ساتھ قرآن وحدیث اور دیگر علوم پہ مکمل تحقیق کی جائیگی۔ ابتدائی طور پر ہر شعبہ عصری تعلیم ایف اے اور ایف ایس سی تک ایبٹ آباد بورڈ سے کروانے کا مکمل انتظام موجود

ہے. اور اسکے علاوہ ہم نے ایک عظیم الشان لیباٹری اور لائبریری کو قائم کرنے کا عمل شروع کیا ہے جس میں ہر طرح کے کتب موجود ہو نگی اِن شاءاللہ آپ بھی اس عظیم علمی کام میں کتابیں عطیہ کر کے شامل ہو سکتے ہیں۔ بحر حال مدرسہ مسلمانوں کیلیے ایک ناگزیر چیز ہے کیونکہ اسلامی معاشرے میں ہمیشہ دینی مدارس کی ضرورت اور اہمیت رہی ہے۔

ہر عقل مند اور ہوش مند مسلمان اس سے واقف ہے۔ ان ہی مدارس کے ذریعے اسلامی معاشرت، اسلامی اخلاق و فضائل زندہ ہوتے ہیں۔ دینی مدارس کا مقصد قرآن وحدیث، صحابہ کرام کی دینی اور ملی خدمات سے عالم انسانیت کو آگاہ کرنا ہے، دینی مدارس طویل عرصے سے اسلامی تعلیم اور تہذیب و تمدن کی ابدی صداقت و حقانیت کو اُجاگر کرنے کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ ہمارا ماننا ہے یہ مدارس اپنے اس بلند مقصد کے حصول میں سو فیصد نہ سہی، بڑی حد تک کامیاب رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج پورے برصغیر پاک وہند میں اسلام کی جو روشنی نمایاں نظر آرہی ہے۔ درحقیقت انہی مدارس کی مرہون منت ہے، انہی دینی مدرسوں کے بارے میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال نے فرمایا تھا: "ان مکتبوں کو اسی حالت میں رہنے دو، غریب مسلمانوں کے بچوں کو انہی مدارس میں پڑھنے دو، اگر یہ ملا اور درویش نہ رہے تو جانتے ہو کیا ہو گا؟ جو کچھ ہو گا میں انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھ آیا ہوں۔ اگر ہندوستانی مسلمان ان مدرسوں سے محروم ہو گئے تو بالکل اسی طرح ہو گا جس طرح اندلس میں مسلمانوں کی آٹھ سو برس کی حکومت کے باوجود آج غرناطہ اور قرطبہ کے کھنڈرات اور الحمراء کے نشانات کے سوا اسلام کے پیروں اور اسلامی تہذیب کے آثار کا کوئی نقش نہیں ملتا، ہندوستان میں بھی آگرہ کے تاج محل اور دلی کے لال قلعے کے سوا مسلمانوں کی آٹھ سو سالہ حکومت اور ان کی تہذیب کا کوئی نشان نہیں ملے گا"

تیسرا اور آخری مقصد بنا سود تجارتی منڈی کا قیام ہے جہاں باکردار و ہنرمند تاجر اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں گے۔ اس کی تفصیل میری کتاب "پاکستان فلاحی ریاست" میں موجود ہیں۔ جس میں مقامی مصنوعات کو متعارف کرایا جائے گا اور ہر چیز معیاری اور عام مارکیٹ سے سستی مہیا کرنا ہی ہمارا اصل مقصد ہے تاکہ مخلوق خدا کے لئے ہم حسب استطاعت سہولت دے سکیں ہمارا مقصد صرف پیسے بٹورنا جمع کرنا اور مال بنانا نہیں بلکہ خدمت خلق سے خالق تک پہنچنا مقصود ہے۔ اور ایک ایسا نظام جو لوگوں کو خوشیاں دے یعنی ادھار کی لعنت سے چھٹکارا اور نقد یا کیش کا نظام متعارف کرنا ہے جو پہلے پاکستان میں رائج نہ ہو سکا۔ اللہ تعالی نصیب فرمائے یہی وجہ ہے کہ ہم اس منڈی کی آمدنی سے اِن شاءاللہ مسجد و مدرسے کا نظام بھی چلائیں گے تاکہ رسمی چندوں سے جان چھوٹ سکے۔ خریداری میں الباب آن لائن شاپنگ سنٹر کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ علم و تحقیق کرنے والے طلبہ اور مفکرین جو کہ یہاں مہمانان رسول عربی ﷺ ہوں گے اور خانہ خدا سمیت دوسرے ہر طرح کے ضرورت مندوں سے تعاون بھی ہو جائے گا۔ درج ذیل چند تجاویز اس مقصد کے حصول کے پیش خدمت ہیں:

چند تجاویز

1۔ مساجد کو صرف نماز پڑھنے کی ہی جگہ نہ بنائیں بلکہ اسلامی کمیونٹی سنٹر کی طرز پر وہاں غریبوں کے کھانے کا انتظام موجود ہو

2۔ ڈپریشن میں الجھے لوگوں کی رہنمائی (counseling) ہو۔

3۔ لوگوں کے خاندانی جھگڑے سلجھانے کا انتظام ہو

4۔ مدد مانگنے والوں کی مناسب تحقیق کے بعد اجتماعی و انفرادی طور پر مدد کی جاسکے

5۔ اپنے گھروں کے فالتو سامان کو نادار افراد کے لئے عطیہ کرنے کی غرض سے مساجد کا ایک حصہ مخصوص ہو

6۔ آپس میں رشتے ناتے کرنے کے لئے ضروری واقفیت کا موقع ملے

فون۔ 92-3360343005 +965-98505844 مستقل پتہ: سی 105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی۔ پاکستان۔
Email.pakistanideologyalliance92@gmail.com, www.pnipk.com

پاکستان نظریاتی اتحاد

7۔ نکاح کا بندوبست سادگی کے ساتھ مساجد میں کئے جانے کو ترجیح دی جائے۔

8۔ قدرتی آفات سے ہونے والے نقصان کے ازالہ کیلئے اجتماعی کوششوں کا آغاز مساجد سے ہو

9۔ بڑی جامعہ مساجد سے ملحق مدارس میں دینی تعلیم کے ساتھ دنیاوی تعلیم کا بھی اہتمام ہو

10۔ ہماری مساجد میں ایک شاندار لائبریری ہو جہاں پر مکمل اسلامی و عصری کتب مطالعے کیلئے دستیاب ہوں۔

ہم آپ کی رہنمائی اور ایک فیصلہ کن فتویٰ کے خواہاں ہیں تاکہ اس الجھن کو دور کیا جاسکے اور قوم کی بہتری کے لیے ہمیں یقین ہے کہ کونسل کی دانشمندی اور قیادت مستقبل کا راستہ روشن کرے گی۔ آپ کی بروقت حمایت اور مدبرانہ رہنمائی کی بہت قدر کی جائے گی۔

خیر اندیش

ارشد نعیم چوہدری۔ کویت

فون:+965 9850 5844

https://albaabonlineshoppingcenter.pk